دار زايد للثقافة الإسلامية
Zayed House For Islamic Culture

امارات ایک روادار اور متحد سماج

تحریر: شیخہ ناصر الکربی

zhic.uae @zhic_uae zhic_uae zhic
800 555 اتصل على JUST CALL
P.O Box: 16090, Al Ain, U.A.E
www.zhic.ae contact@abudhabi.ae

ریاست متحدہ عرب امارات ایک نئی ریاست کی حیثیت سے ایک منفرد ماڈل کی نمائندگی کرتی ہے جو معاشرتی رواداری کے اقدار کے سلسلے میں مختلف مقاصد پر قائم ہے۔عدل ومساوات کے وہ سارے الفاظ جن سے ایک متحد اور مربوط معاشرہ قائم ہوتا ہے اور وہ ایک واضح اور نمایاں پلان کے تحت چل رہا ہے۔ایک سماج کی انفرادیت جس کے لیے ریاست امارات نے کام کیا اور اس کی بنیادوں کو استحکام بخشا۔اس کے پیچھے چند عوامل کار فرما ہیں۔ان میں سر فہرست رواداری، اعلیٰ ظرفی، مختلف ثقافتوں رسوم وروایات کا احترام ہے۔ اس پس منظر میں وہ ہر فرد کی مخصوص خصوصیات کا محافظ ہے۔اوربیک وقت اس کو عزت واحترام کی بھی ضمانت دیتا ہے۔

نیز اماراتی معاشرہ سماج کے افراد کے مابین آپسی رحم اور تکافل کی بھی نمائندگی کرتا ہے جو اس کو اجداد کی جانب خالص موروثی قیمت کی شکل میں حاصل ہے۔ریاست امارات ہمیشہ اس کے قانون سازی اور ان اداروں کو جو اس کے استحکام میں شامل ہیں اختیارات دینے کی کوشش کرتی ہے۔تاکہ وہ اماراتی سماج کے تمام افراد کے لیے امتیازی نمایاں نشان بن جائے۔

ریاست کے قیام کے بعد ہی سے اس اتفاق اگریمنٹ نے بڑی قدرومنزلت حاصل کرلی تھی اور ریاست کے بانیوں نے بھی اس کا پورا خیال رکھا۔اس کو مستحکم کرنے میں قیمتی اور نفیس چیزیں خرچ کرڈالیں۔پس یہی اصل بنیاد ہے جس پر متحدہ ریاست اور اماراتی معاشرہ اپنے چھوٹے اور بڑے کے ساتھ رواں دواں ہوا۔ ٹکنالوجی کی آمد بھی اس پر اثرانداز نہ ہوی، بلکہ اس کی پائیداری میں اس سے اضافہ ہی ہوا۔اور ترقی اور دائمی نشوونما کے لیے اس کی ضرورت بھی محسوس ہوی۔

جب متحدہ عرب امارات کی ریاست اور اس معاشرے میں اتحاد وتراجم میں آپسی اتفاق کا زاویۂ نگاہ تھا تو اس نے خوب بڑی بڑی ترقیاں کیں اور نشوونما پائی تاکہ عالمی سطح پر ممتاز معاشروں میں شامل ہو جائے۔یہ اتفاق تمام انسانی تعلقات میں جو لوگوں کے مابین تھے۔ زبردست اضافہ کا سبب بنا اور یہ معاملہ ایک سماج کے افراد کے درمیان مزید اتحاد واتفاق کی رہ نمائی کرتا ہے۔اور بنیادی بات یہ ہے کہ سارے معاشرے کی ترقی اس کے خالص اقدار کو ٹھیس پہنچاے بغیر ہو اور یہ مرکزیت بنیاد کی حیثیت سے قائم رہے گی جس نے ترقی کی تحریک کا سہارا لیا ہے اور وہ تعاون اور رواداری کی اقدار کو مستحکم کرتی رہے گی۔اور آباواجداد کی طرف سے وراثت میں ملی۔ عظیم روایات، رسوم ورواج کی محافظ ہوگی۔تاکہ مضبوط بنیادوں کو تیار کرے جو لوگوں کو ایک ساتھ باندھ کر رکھے۔اور اماراتی سماج کو، اس کے قدیم ماضی، منفرد حال اور روشن مستقبل سے باندھ کر رکھے۔

مزید یہ کہ وراثت اور تہذیب وثقافت کی حفاظت کا اہتمام ایک ضرورت ہے۔اس سے بے رخی نہیں برتی جاسکتی۔ سماج کے وجود کی حفاظت ضروری ہے۔اور یہی وہ بات ہے جس کے لیے ریاست تگ ودو کررہی ہے۔اور یہ ساری دوڑدھوپ معاشرے کے افراد کی سپورٹ کے لیے ہے۔جو ہمیشہ اپنی کمائی کی حفاظت کے خواہاں ہوتے ہیں اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ ان سابق آباواجداد کی زندگی کے آثار مرورِایام کے باوجود محفوظ ہیں۔اوران کا انسانی اقدار کے ساتھ ایمان ولگاؤرواداری،احترام،تعاون اور مضبوط سماجی اتحاد پر قائم ہے۔

اماراتی معاشرہ اور ہر معاشرہ ان خالص اقدار کی حفاظت کا مستحق ہے۔رواداری اور اتحاد کے میدانوں میں اس کے نقش قدم کی پیروی کرنے والے معاشروں میں سرفہرست ہو،کیونکہ ان اقدار میں ایک کامل تاثیر ہوتی ہے،جو سماجی توازن میں مساوات مطلوبہ ترقی اور اتحاد پیدا کرتی ہے اور یہ اکثریتی نظریے کے حساب سے گہری اور سودمند ہوتی ہے۔